مدیر کے نام

ملک عبدالرشید عراقی 'وزیرآباد

'عوام کا فیصلہ، قیادت کا امتحان' (مارچ ۲۰۰۸ء) صحیح معنوں میں عوام کے جذبات کی ترجمانی ہے۔ درحقیقت ان انتخابات کے ذریعے عوام نے پرویز مشرف اور اس کی پالیسیوں کے خلاف فیصلہ دے دیا ہے کہ پاکستان کے عوام شخصی آمریت اور فوج کی مداخلت کو پسند نہیں کرتے، اور وہ حقیقی معنوں میں جمہوری نظام کے خواہاں ہیں، جب کہ فوج کو سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ سیاسی قیادت کو عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے ایسے اقدام اٹھانے چاہییں جن سے ملک میں سیاسی استحکام پیدا ہو اور عوام کا اعتماد بھی سیاست دانوں پر بحال ہوسکے، نیز آیندہ کے لیے فوجی مداخلت کی راہ مسدود ہوجائے۔

احمد علی محمودی 'حاصل پور

'عظیم کارنامہ' (مارچ ۲۰۰۸ء) میں سیرتِ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں عالمی قائد کے جو رہنما اصول بیان کیے گئے، وہ ہر دور کے لیے مینارۂ نور ہیں۔ ان اصولوں کی روشنی میں جب ہم سید مودودیؒ کی سوانح حیات کا مطالعہ کرتے ہیں تو وہ بھی اسوۂ رسولؐ پر کاربند دکھائی دیتے ہیں۔ آپ صرف ایک مفکر ہی نہیں بلکہ قائد بھی تھے۔ آپ نے نظامِ اسلام کی خوب صورت تصویر اہلِ عالم کے سامنے پیش کی، جس کی بنیاد پر ایک پاکیزہ اور صالح معاشرہ وجود میں آسکتا ہے، اور عملاً اسلامی تحریک کا احیا کیا۔ یہ تحریر ہر سطح کی تحریکی قیادت کے لیے قیمتی میراث ہے۔

عاشق علی فیصل 'جڑانوالہ

'اُمت محمدیؐ کا عالمی مشن' (مارچ ۲۰۰۸ء) پڑھا تو مسلمانوں کا عالمی مشن ایک بار پھر تازہ ہوگیا۔ ہمیں دنیا کو درپیش مسائل سے نجات دلانے کے لیے اپنا عالمی کردار ادا کرنا چاہیے۔ ربیع الاول کے مہینے کی مناسبت سے حضور اکرمؐ کی سیرت مبارک کو پڑھنے اور سننے کے ساتھ ساتھ اپنانے کی کوشش کرنا عشقِ رسولؐ اور اطاعتِ رسولؐ کی بہترین صورت ہے۔

حفیظ الرحمٰن 'ژوب

'اسلام اور جمہوریت' (فروری، مارچ ۲۰۰۸ء) میں ایک اہم موضوع کا علمی انداز میں احاطہ کیا گیا ہے، اور اختلاف کے ساتھ ساتھ اشتراکِ عمل کی بنیادیں بھی واضح کی گئی ہیں۔ اختلاف راے رکھنے والوں کو ٹھنڈے دل و دماغ سے اس علمی بحث کا جائزہ لینا چاہیے۔